السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ بلاارادہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اوراپنی اولادکی قسم اٹھالیتے ہیں ان کی زبانیں ہی اس بات کی عادی ہوچکی ہوتی ہیں ۔ توکیااس بات پران مواخذہ ہوگا ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی یاکسی بھی دوسری مخلوق کی قسم کھائے ، بلکہ یہ بات محرمات شرکیہ میں سے ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

((مَن کَانَ حَالِفًا فَلْیَحْلِفْ بِاللّٰہِ، أَ لْیَصْمُتْ))

''اگرکسی کوقسم کھاناہی ہوتواللہ کی کھائے یاپھر خاموش رہے''

اس حدیث پر شیخین کا اتفاق ہے ۔ نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ حَلَفَ بِغَیْرِ اللّٰہِ فَقَدْ کَفَرَ أَوْ أَشْرَکَ))

''جس نے غیر اللہ کی قسم کھائی اس نے کفرکیا یاشرک کیا''

اس حدیث کی ابوداؤداورترمذی نے اسناد صحیح سے تخریج کی ہے نیزاس بارے میں اوربھی احادیث وارد ہوئی ہیں ۔ امام ابن عبدلبر رحمہ اللہ نے اس بات پراہل علم کا اجماع بیان کیا ہے کہ غیر اللہ کی قسم کھانا جائز نہیں ۔ اللہٰذاہر مسلم پرواجب ہے کہ وہ اس سے پرہیز کرے اورسابقہ باتوں اورتمام گناہوں سے اللہ کے حضور توبہ کرے اورراہ حق پرڈٹارہے اوران باتوں میں رغبت رکھتے ہوئے کہ اللہ کے ہاں اس کے لیے خیر اوربہت بڑااجر ہے اوراس کے غضب اوراس کی سزاڈرتے ہوئے حق کی محافظت کرے ۔ اورتوفیق تواللہ ہی سے ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن بازرحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 38

محدث فتویٰ